Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ — عسیٰ اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم تاسیس ۱۵ اپریل ۱۹۱۳ء

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت ۴۵ پیسے

جلد ۳۸ | ۲۱ ربیع الاول ۱۴۰۱ھ | ۲۸ صلح ۱۳۶۰ ہش | ۲۸ جنوری ۱۹۸۱ء | نمبر ۲۲

"وائس آف اسلام" چوتھے ریڈیو سٹیشن سے نشر ہونا شروع ہو گیا

جماعت احمدیہ نائیجیریا کے تحت نشر ہونے والے پروگرام کی غیر معمولی مقبولیت

مکرم محمد اجمل صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج نائیجیریا

جماعت احمدیہ نائیجیریا کے زیر اہتمام مختلف سٹیٹ ریڈیو سٹیشن سے "وائس آف اسلام" کا پروگرام کامیابی سے نشر ہو رہا ہے۔ حال ہی میں ریڈیو لیگوس سے اس پروگرام کا اجراء کیا گیا ہے۔ چنانچہ ۴ نومبر ۱۹۸۰ء کو اس سلسلہ کا پہلا پروگرام نشر ہوا۔ اس پروگرام کو جماعت کے ایک بزرگ مشنری الفا ایس بی گیوا نشر کرتے ہیں۔ جس میں ان کی تقریر کے علاوہ تلاوت قرآن کریم قصیدہ (عربی زبان اور یوروبا میں) اور جماعت کی مساعی کے متعلق اعلان ہوتے ہیں۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ وائس آف اسلام کا پروگرام اس سے قبل تین ریڈیو سٹیشنوں سے گزشتہ دو سال سے نشر ہو رہا ہے۔ اور خوب مقبول ہو رہا ہے۔ کیونکہ اسلام کے متعلق یہی ایک پروگرام باقاعدگی سے نشر ہو رہا ہے۔ جس میں اسلام اور قرآن کریم کی تعلیمات کو ایسے رنگ میں پیش کی جاتا ہے۔ کہ جو مسلمانوں اور عیسائیوں اور دیگر لوگوں کے لئے قابل فہم ہوتا ہے۔

یہ امر احباب کے لئے مزید دلچسپی کا موجب ہوگا کہ کچھ عرصہ قبل جماعت کی مساجد سے جمعہ کے روز براڈ کاسٹنگ کا سلسلہ بند کر دیا گیا تھا اور یہ خیال کیا گیا کہ شائد اس وجہ سے جماعت کی آواز دوسروں تک نہ پہنچ سکے گی۔ لیکن تھوڑے ہی عرصہ میں خدا تعالیٰ نے جماعت کو توفیق دی کہ Voice of Islam کا پروگرام ایک ریڈیو سٹیشن سے نشر کرے۔ خدا تعالیٰ نے اسے بہت مقبولیت عطا فرمائی۔ اور اب یہی پروگرام چار اسٹیشنز کے ذریعہ سے باقاعدگی سے نشر ہو رہا ہے۔ اور اسلام و احمدیت کا پیغام مؤثر طور پر دوسروں تک پہنچانے کی توفیق نائیجیریا مشن کو مل رہی ہے۔ الحمد للہ

جماعت احمدیہ نائیجیریا کے ہفتہ وار ترجمان رسالہ ٹروتھ نے اپنی ۵ دسمبر کی اشاعت میں اس کی تفصیل دیتے ہوئے بتایا ہے کہ لیگوس ریڈیو سٹیشن سے یہ پروگرام نشر ہونے سے پہلے جن تین ریاستوں سے نشر ہو رہا ہے ان میں اویو ریڈیو، اوگن ریڈیو اور اونڈو ریڈیو سٹیشن شامل ہیں۔ یہ پروگرام ان تمام ریڈیو سٹیشنوں سے رات کے ساڑھے نو بجے نشر ہوتا ہے۔ اونڈو ریڈیو سٹیشن اور اویو ریڈیو سٹیشن سے جمعرات کو اوگن ریڈیو سٹیشن سے جمعہ کو اور اب لیگوس سے منگل کو نشر ہو رہا ہے۔ ہفتہ وار ٹروتھ نے اہل نائیجیریا سے اپیل کی ہے کہ وہ اسلام کے بارے میں کسی سوال کا جواب چاہتے ہوں تو نائیجیریا کے مرکزی احمدیہ مسلم مشن لیگوس کے نام خط میں سوال لکھ دیں اور یہ بھی وضاحت کر دیں کہ ان کا جواب کس ریڈیو سٹیشن سے نشر کیا جائے۔ ٹروتھ نے کہا کہ احباب کے ان تمام سوالوں کے تسلی بخش جوابات انشاء اللہ نشر کئے جائیں گے۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ افریقہ کے اس سب سے بڑے ملک کے چار ریڈیو سٹیشن سے جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام نشر ہونے والا یہ پروگرام بڑھ چڑھ کر کامیابی اور مقبولیت حاصل کرے اور بہتوں کے لئے ہدایت کا موجب ہو اور اس پروگرام کے ذریعہ سے جماعت احمدیہ کو خدا تعالیٰ کی وحدانیت اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کا پرچار کرنے کی توفیق ملے۔ آمین

جامعہ احمدیہ کی سالانہ کھیلیں

روایات کے مطابق جامعہ احمدیہ کی سالانہ کھیلیں امسال اپنی خصوصی روایات کے ساتھ ۳۱ جنوری و یکم ۲ فروری ۱۹۸۱ء کو جامعہ احمدیہ کی گراؤنڈ میں منعقد ہو رہی ہیں۔ انشاء اللہ العزیز

احباب سے گزارش ہے کہ ان دلچسپ کھیلوں سے محظوظ ہونے کے لئے تشریف لائیں۔

(مدیر الطالب۔ جامعہ احمدیہ ربوہ)

اخبار احمدیہ

• ربوہ ۲۶ صلح / جنوری۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضرت اقدس کو ابھی ضعف کی تکلیف ہے۔

احباب کرام کامل توجہ اور عاجزی و زاری کے ساتھ مولا کریم شافی و مطلق کے آستانے پر خصوصی اور متضرعانہ دعاؤں میں مشغول رہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ہمارے محبوب امام ہمام ایدہ اللہ کو صحت و تندرستی عطا کرے۔ آپ کو ہر قسم کی تکلیف اور دکھ سے بچائے۔ اور حامی و ناصر ہو۔ آمین

• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت و تندرستی سے رکھے۔ اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

• یہ عاجز جولائی ۱۹۷۷ء سے بیمار چلا آرہا ہے۔ کانوں میں سخت تکلیف کے باعث سماعت بند ہو چکی ہے۔ لقوہ بھی لاحق ہو گیا ہے۔ اب دائیں آنکھ متورم ہے۔ کمزوری بے حد ہے۔ چلتا ہوں تو لڑکھڑاتا ہوں۔ یہ عاجز اپنے رب رحیم و کریم کے بے حساب فضلوں اور رحمتوں کا ہمیشہ سے امیدوار ہے۔

احباب کرام کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ اپنے خاص لمحات میں دعائیں فرماتے رہیں کہ مولا کریم معجزاتی طور پر شفائے کاملہ و عاجلہ عنایت فرمائے۔

عبد المجید شوق۔ لاہور

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبد الحی۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ نمبر ۲۲ - بابت ۱۸ اگست ۱۹۸۰ء (قسط اوّل)

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کا نائیجیریا کے دارالحکومت لیگوس میں ورود مسعود

فضائی مستقر پر ملک کے کونہ کونہ سے آئے ہوئے ہزارہا جاں نثاروں کی طرف سے والہانہ استقبال

ننھے سے بیج سے دُور دُور تک اُگنے والے شاداب کھیتوں اور انکی خوشنما ہریالی کا پرکیف منظر

الفضل کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۱۸ اگست ۱۹۸۰ء کو کے ایل ایم کے طیارہ میں ساڑھے بارہ بجے دوپہر امیسٹرڈم سے عازم لیگوس ہوئے تھے۔ حضور کا طیارہ اُسی روز پونے چھ بجے شام لیگوس کے فضائی مستقر پر اُترا اور حضور نے نائیجیریا کی سرزمین پر قدم رنجہ فرمایا۔

یہ سرزمین وہ مبارک سرزمین ہے جس پر امام آخر الزمان حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ایک قدیمی اور مخلص صحابی حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیّر سیدنا حضرت [illegible] کے حکم کی تعمیل میں آج سے ساٹھ سال قبل اکیلے اور یکہ و تنہا وارد ہوئے تھے۔ آپ نے ایک یکسر اجنبی ماحول اور اجنبی قوم کے درمیان اُس زمانہ کے دشوار گزار اور پُرخطر راستوں پر سفر کر کر کے اور اندرونِ ملک غیر متمدن علاقوں میں پہنچ پہنچ کر بڑی محنت و جانفشانی سے حقیقی اسلام کا بیج بویا تھا۔ آپ کے بعد محترم مولانا فضل الرحمٰن صاحب حکیم، محترم نسیم سیفی صاحب، محترم شیخ نصیر الدین احمد صاحب، محترم فضل الٰہی صاحب انوری اور موجودہ مبلغ انچارج محترم محمد اجمل صاحب شاہد نے درجنوں دیگر مبلغین کرام کے ہمراہ سیدنا حضرت المصلح الموعود اور سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کی زیر ہدایت و زیر نگرانی اپنے اپنے وقت میں محنت و جانفشانی سے اسی بیج کی آبیاری کی اور خون جگر سے اسے سینچ سینچ کر اس سے اُگنے والی کھیتی کو پروان چڑھایا۔ آج یہ کھیتی خدا تعالیٰ کے فضل سے پھل پھول کر ملک کے مختلف اطراف میں پھیلے ہوئے سرسبز و شاداب لہلہاتے ہوئے ہرے بھرے کھیتوں میں تبدیل ہو چکی ہے اور ان کھیتوں کی شادابی و ہریالی کیا اپنے اور کیا پرائے سب کا ہی دل لبھا کر انہیں اپنی طرف مائل کر رہی ہے اور وہ خوش ہیں کہ ان کا اپنا ملک اس شادابی و ہریالی سے مستفیض ہونے میں مغربی افریقہ کے دوسرے ملکوں سے پیچھے نہیں۔ بلکہ بہتوں سے آگے ہے کیونکہ اس سے فیضیاب ہونے والی مغربی افریقہ کی اقوام میں سے غانا کے بعد اسی کا نمبر آتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ کے وہاں ورود فرما ہونے پر ان لہلہاتے سرسبز و شاداب کھیتوں کی شادابی و ہریالی کی ایک وجد آفریں جھلک خود لیگوس کے فضائی مستقر (جو مرتلا محمد ایئرپورٹ کے نام سے موسوم ہے) کے وسیع و عریض پبلک لاؤنج اور اس کے باہر سڑکوں پر والہانہ انداز میں جھوم جھوم کر استقبالی نعرے لگانے والے ہزاروں ہزار احباب کے وجودوں میں بھی نظر آئی۔

لیگوس ایئرپورٹ پر والہانہ استقبال کا منظر

حضور ایدہ اللہ کا استقبال کرنے اور حضور کی راہ میں آنکھیں بچھانے کے شوق فراواں کے زیر اثر احباب جماعت ہزارہا کی تعداد میں ملک کے کونہ کونہ سے کھنچے چلے آئے تھے اور سہ منزلہ ایئرپورٹ کی اوپر نیچے بنی ہوئی گیلریاں ان سے بھری ہوئی تھیں۔ ان کی بکثرت آمد و رفت سے گھبرا کر ایئرپورٹ کی انتظامیہ نے درخواست کی کہ استقبال کے لئے آنے والے لوگ ایئرپورٹ کے بیرونی حصہ میں بنے ہوئے پبلک لاؤنج میں چلے جائیں اور جو لوگ لاؤنج میں نہ سما سکیں وہ شہر کی جانب جانے والی سڑک کے دونوں طرف پھیل جائیں تاکہ آنے جانے والے دوسرے مسافروں کو ایئرپورٹ کے اندر آنے اور باہر نکلنے میں مشکل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انتظامیہ سے تعاون کرتے ہوئے ایئرپورٹ کی گیلریاں خالی کر دی گئیں اور ہزاروں ہزار احباب حسب ہدایت پبلک لاؤنج میں آ جمع ہوئے اور جنہیں وہاں جگہ نہ مل سکی وہ بیرونی سڑک کے دونوں طرف میلوں میل پھیلتے چلے گئے تاکہ جب حضور کی کار وہاں سے گزرے تو وہ حضور کی زیارت کر سکیں۔ صرف چند سرکردہ احباب کو اجازت دی گئی کہ وہ ہوائی جہاز کے دروازے پر پہنچ کر وہاں حضور کا استقبال کر سکتے ہیں۔

جہاز کے دروازے پر اور وی آئی پی لاؤنج میں استقبال۔

چنانچہ جب حضور ایدہ اللہ کا طیارہ ایئرپورٹ پر آ کر رُکا اور حضور جہاز کے دروازے سے باہر تشریف لائے تو مبلغ انچارج نائیجیریا مشن و امیر جماعتہائے احمدیہ نائیجیریا محترم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد اور جماعت کے بعض سرکردہ احباب نے آگے بڑھ کر حضور کا استقبال کرنے کی سعادت حاصل کی۔ حضور ایدہ اللہ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا مع دیگر اہل قافلہ ایئرپورٹ کے وی آئی پی لاؤنج میں تشریف لائے۔ یہاں جماعتہائے احمدیہ نائیجیریا کے نیشنل پریذیڈنٹ محترم الحاج عبدالعزیز صاحب ابیولہ اور مجلس منتظمہ نائیجیریا کے اراکین حضور کی تشریف آوری کے انتظار میں چشم براہ تھے جناب عبدالعزیز ابیولہ نے آگے بڑھ کر اور حضور کو ایک بہت خوشنما ہار پہنا کر بہت پُرتپاک انداز میں حضور کا استقبال کیا۔ حضور نے انہیں مصافحہ اور معانقہ کا شرف بخشا۔ بعد ازاں مجلس منتظمہ کے جملہ دیگر ارکان کو بھی مصافحہ کے شرف سے مشرف فرمایا۔

اُدھر حضرت سیدہ مدظلہا کے وی آئی پی لاؤنج پہنچنے پر محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ نائیجیریا اور لجنہ کی بعض دیگر عہدیداران نے آپ کو اپنے حلقہ میں لے لیا اور ہار پہنا کر اور مصافحہ کا شرف حاصل کر کے بہت ہی پُرتپاک انداز میں آپ کا استقبال کیا۔ حضرت سیدہ وی آئی پی لاؤنج کے علیحدہ حصہ میں ان کے درمیان تشریف فرما ہوئیں اس دوران اخباری نمائندوں نے جو خاصی بڑی تعداد میں آئے ہوئے تھے حضور سے بعض سوالات دریافت کرنے کی اجازت چاہی۔

(باقی)

خدا کی راہ میں اموال خرچ کیجئے

اللہ تعالیٰ کی راہ میں بے دریغ اپنے اموال خرچ کیجئے۔ کہ یہ طریق اپنے اموال کو بچانے کا بہترین ذریعہ ہے۔ حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں:۔

"جو شخص مال سے محبت کر کے خدا کی راہ میں وہ خدمت بجا نہیں لاتا جو بجالانی چاہیئے وہ ضرور اس مال کو کھوئے گا۔"

(تبلیغ رسالت جلد دہم)

لہٰذا احباب جماعت سے گزارش ہے کہ

کل آمد پر شرح کے مطابق لازمی چندہ جات۔ چندہ عام حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپکے اموال میں برکت دے۔ آمین

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عالمی تغیرات کے بارہ میں

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی پیشگوئیاں

(تقریر محترم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن))

۲

چنانچہ اب میں عالمی تغیرات کے بارے میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی ان پیشگوئیوں کو لیتا ہوں جو ابھی رازِ سربستہ کی مانند غیب کے دبیز پردوں میں چھپی ہوئی ہیں اور جو آئندہ انشاء اللہ تعالیٰ اپنے وقت پر اپنی تمام تفصیلات کے ساتھ ظاہر ہو کر قدرت خداوندی کا چمکتا ہوا نشان بن جائیں گی بعض ان میں سے ایسی بھی ہیں جن کے ابتدائی آثار تو ابھی سے ظاہر ہونا شروع ہو گئے ہیں۔ مگر جنکی مکمل تعبیر مستقبل کے کسی حسین دور کیلئے مقدر ہے۔

نئی زمین اور نیا آسمان

آپ نے اپنے دعویٰ کے ابتدائی ایام میں ایک کشفی نظارہ دیکھا جس میں استعارہ کے رنگ میں آپ کو اس عظیم الشان انقلاب کا نقشہ دکھایا گیا جو آپ کی بدولت تمام روئے زمین پر رونما ہونے والا تھا آپ ایک رؤیا کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں

"میں یوں کہہ رہا تھا کہ ہم ایک نیا نظام اور ایک نیا آسمان اور نئی زمین بنانا چاہتے ہیں سو میں نے پہلے آسمان و زمین کو اجمالی صورت میں پیدا کیا ....
..... پھر میں نے آسمانِ دنیا کو پیدا کیا اور کہا انا زینا السماء الدنیا بمصابیح
پھر میں نے کہا اب ہم انسان کو مٹی کے خلاصہ سے پیدا کریں گے"

(کتاب البریہ صفحہ ۷۸، ۷۹)

اس کشفی نظارہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے گویا آپ کو یہ بشارت ملی کہ آپ کے ذریعے ایک ایسے روحانی دور کی تخلیق ہونے والی ہے جس میں ایک نئی قسم کے انسان پیدا ہوں گے

آپ فرماتے ہیں۔

"نئی زمین وہ پاک دل ہیں جنکو خدا اپنے ہاتھ سے تیار کر رہا ہے اور جو خدا سے ظاہر ہوئے اور خدا ان سے ظاہر ہوگا اور نیا آسمان وہ نشان ہیں جو اس کے بندے کے ہاتھ سے ظاہر ہو رہے ہیں"

(کشتی نوح صفحہ ۱۰-۱۱)

آپ کو اس امر کی بھی خبر دی گئی کہ وہ پاک دل کیونکر تیار ہوں گے۔ چنانچہ زمین و آسمان کے خالق و مالک خدا نے آپ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔

"خدا تیرے نام کو اس روز تک کہ دنیا منقطع ہو جائے عزت کے ساتھ قائم رکھے گا۔ اور تیری دعوت کو دنیا کے کناروں تک پہنچا دے گا اور وہ وقت آتا ہے ...
..... بلکہ قریب ہے کہ خدا بادشاہوں اور امیروں کے دلوں میں تیری محبت ڈالے گا۔ یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔"

(اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

نیز فرمایا

"میں تیرے خالص اور دلی محبوں کا گروہ بھی بڑھاؤں گا اور ان کے نفوس اور اموال میں برکت دونگا اور ان میں کثرت بخشوں گا"

(")

پھر فرمایا

"اس سلسلہ کی بنیاد کو اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لیے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس سے آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں"

(اشتہار ۲۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

آخر پر فرمایا

"ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پیئے گی اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولیگا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جائیگا"

(تجلیات الٰہیہ صفحہ ۲۲)

ان بشارات سماویہ کے مطابق عالم ارضی کی روحانی دنیا میں ایک ایسا انقلاب آفرین تغیر مقدر ہے جس کے نتیجے میں آسمان بھی بدل جائیگا اور زمین بھی بدل جائے گی۔ زمین سے شرک اور الحاد کی بجائے خدا تعالیٰ کی سچی توحید کے نغمے اور اس کی حمد و ثنا کے ترانے بلند ہوں گے اور آسمان سے گولہ بارود کی بجائے۔ اس کی رحمت کے قطرات برسیں گے

یہ وہ عظیم الشان تغیر ہے جس کے آثار ابھی سے پیدا ہو چکے ہیں اور جس کا مشاہدہ بصیرت رکھنے والی آنکھ ابھی سے کر رہی ہے تاہم اس کا کامل ظہور اس وقت ہوگا جب عالم ارضی کا ایک ایک گوشہ توحید کے نعروں اور تمجید کی صداؤں سے گونج اٹھیگا۔ اور جب آسمانی انوار موسلا دھار بارش کی طرح نازل ہونے شروع ہو جائیں گے۔ اور وہ وقت انشاء اللہ جلد آنیوالا ہے جیسا کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

"وہ وقت قریب ہے کہ خدا کی سچی توحید جس کو بیابانوں کے رہنے والے اور تمام تعلیموں سے غافل بھی اپنے اندر محسوس کرتے ہیں ملکوں میں پھیلے گی۔ اس دن نہ کوئی مصنوعی کفارہ رہے گا اور نہ کوئی مصنوعی خدا۔ اور خدا کا ایک ہی ہاتھ کفر کی سب تدبیروں کو باطل کر دے گا۔ لیکن نہ کسی تلوار اور نہ کسی بندوق سے بلکہ مستعد روحوں کو روشنی عطا کرنے سے اور پاک دلوں پر ایک نور اتارنے سے تب یہ باتیں جو میں کہتا ہوں سمجھ میں آئیں گی۔"

(تبلیغ رسالت جلد ششم صفحہ ۸)

کفر و اسلام کی آخری جنگ

پھر حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے یہ پیشگوئی فرمائی کہ آپ کے دور میں کفر و اسلام کی ایک آخری اور فیصلہ کن جنگ ہونیوالی ہے اور وہ جنگ مادی تلواروں سے نہیں بلکہ روحانی تلواروں سے لڑی جائے گی۔ جیسا کہ آپ نے فرمایا۔

"اب زمانہ اسلام کی روحانی تلوار کا ہے جیسا کہ وہ پہلے وقت اپنی ظاہری طاقت دکھلا چکا ہے۔ یہ پیشگوئی یاد رکھو کہ عنقریب اس لڑائی میں بھی دشمن ذلت کے ساتھ پسپا ہوگا اور اسلام فتح پائے گا۔"

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۲۵۴)

پھر فرمایا

"شیطان کے ساتھ جنگ شروع ہے۔ شیطان اپنے تمام ہتھیاروں اور مکروں کو لیکر اسلام کے قلعہ پر حملہ آور ہو رہا ہے۔ اور وہ چاہتا ہے کہ اسلام کو شکست دے۔ مگر خدا تعالیٰ نے اس وقت شیطان کی آخری جنگ میں اس کو ہمیشہ کیلئے سخت شکست دینے کیلئے اس سلسلہ کو قائم کیا ہے"

(ملفوظات جلد ۵ صفحہ ۲۵)

آپ کو سب سے بڑا غم یہ تھا کہ دنیا کا ایک بہت بڑا حصہ صلیبی عقائد کا شکار ہو کر ایک انسان کو خدائی کا درجہ دے رہا ہے۔ اور سچے خدا کی پرستش سے محروم ہو رہا ہے۔ یہ ایک عظیم فتنہ تھا جس میں دنیا کی بڑی قومیں مبتلا تھیں اور جس کے دامِ تزویر میں گرفتار ہو کر بڑے بڑے دانشور اسلام کے خلاف صف آرا ہو چکے تھے مگر خدائی وعدوں پر بھروسہ کرتے ہوئے آپ کو یقین کامل تھا کہ ایک دن آئیگا جب کفر اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ شکست کھا کر بھاگ جائے گا۔ اور اسلام اپنی تمام برکتوں کے ساتھ غالب آئے گا۔ یہ یقین کامل آپکو اپنے آسمانی آقا کی طرف سے ان دردبھری دعاؤں کے نتیجہ میں حاصل ہوا جو آپ کے قلب صافی سے نکل کر عرش تک پہنچیں اور جن سے فتح و نصرت کی نوید لے کر واپس ہوئیں چنانچہ آپ فرماتے ہیں

"میں کبھی کا اس غم میں فنا ہو جاتا۔ اگر میرا مولیٰ اور میرا قادر و توانا مجھے تسلی نہ دیتا کہ آخر توحید کی فتح ہے۔ غیر معبود ہلاک ہونگے اور جھوٹے خدا اپنی خدائی کے وجود سے منقطع کیے جائیں گے"

(تبلیغ رسالت جلد ششم صفحہ ۸)

جس انداز سے دشمنانِ اسلام، اسلام پر حملہ آور ہو رہے تھے اور جس کسمپرسی کی حالت میں خدا تعالیٰ کا سچا دین اپنے ماننے والوں کے ہاتھوں بیکسی اور بیچارگی کا شکار ہو رہا تھا اس کیفیت نے فتنہ کھینچتے ہوئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ فرماتے ہیں

ہر طرف کفر است جوشاں ہمچو افواج یزید
دین حق بیمار و بے کس ہمچو زین العابدین"

یعنی کفر کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا لشکر یزید کی فوجوں کی طرح چاروں طرف پھیل چکا ہے جبکہ خدا تعالیٰ کا سچا دین زین العابدین کی مانند بیمار اور بیچارہ خدا تعالیٰ کی رحمت کو پکار رہا ہے۔

کفر کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا یہ لشکر وہ دجالی فتنہ تھا جو مشرق و مغرب میں یعنی کہ اسلام کی بیخ کنی میں مصروف تھا اور جس کی سرکوبی کیلئے آپ ایک فتح نصیب جرنیل کی مانند آگے بڑھے اور اس کی سرکش فوجوں سے برسرپیکار ہو گئے۔ جس پر آپ کو اپنے خدا کی طرف سے یہ بشارت ملی کہ کفر کی ساری طاقتیں جلد ہی نیست و نابود ہو جائیں گی آپ کی اس معرکۃ الآراء پیشگوئی کا ایک ایک لفظ الٰہی شوکت اور جلال کا آئینہ دار ہے آپ فرماتے ہیں۔

"قریب ہے کہ سب ملتیں ہلاک ہوں گی مگر اسلام۔ اور سب حربے ٹوٹ جائیں گے مگر اسلام کا آسمانی حربہ کہ وہ نہ ٹوٹے گا نہ کند ہوگا جب تک دجالیت کو پاش پاش نہ کر دے۔"

(تبلیغ رسالت جلد ششم صفحہ ۸)

کفر و اسلام کی اس جنگ میں اسلام کے یوں مظفر و منصور ہو کر نکلنے کی پیشگوئی نامکمل رہتی اگر یہ نہ بتایا جاتا کہ یہ غلبہ کب اور کتنے عرصہ میں مکمل ہوگا۔ جب ہم تاریخ پر نگاہ ڈالتے ہیں تو ہمیں ایک دلچسپ حقیقت نظر آتی ہے کہ جو قوم اس وقت اسلام سے برسرپیکار ہے اور جو اپنی کثرت تعداد اور فراوانی وسائل کے باعث دنیا کے ایک کثیر حصے پر چھائی ہوئی ہے۔

اس قوم کے پیش رو مسلسل تین سو سال تک مصائب پر مصائب جھیلتے رہے۔ تین سو سال کے بعد جا کر کہیں انہیں ایک چھوٹی سی حکومت نصیب ہوئی جس سے ترقی کر کے انیس سو سال کے عرصہ میں وہ اپنی موجودہ شان و شوکت کو پہنچے ہیں۔ پھر ایک یہ بھی تلخ حقیقت سامنے آتی ہے کہ اس قوم کے مذہبی عقائد نے اس خطرناک عقیدہ کو جنم دیا جس کے باعث عیسائی اور مسلمان آج تک آسمان کی طرف نظریں اٹھائے مریم کے بیٹے کی آمد کا انتظار کر رہے ہیں اور یہی وہ عقیدہ ہے جو اہل نصاریٰ اور اہل اسلام کے لئے ابن مریم کے حقیقی مصداق کو قبول کرنے میں سب سے بڑی روک ثابت ہو رہا ہے۔ مگر حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے اپنے رب سے بشارت پائی کہ اس باطل عقیدہ کا خاتمہ آپ کے ہاتھوں اور آپ کی جماعت کے ہاتھوں ہونا مقدر ہے اور یہ کہ وہ خاتمہ تین سو سال کے اندر اندر ہو جائیگا۔ یہی وہ وقت ہوگا جب عالم روحانیت پر صداقت اسلام کا سورج طلوع ہو کر اہل زمین کو اپنی ضیا پاش شعاعوں سے منور کر دے گا۔

یہ خوشخبری جن پُر شوکت الفاظ میں آپ کو ملی وہ سننے اور یاد رکھنے کے قابل ہیں آپ فرماتے ہیں۔

"اے تمام لوگو! سن رکھو کہ یہ اس کی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان بنایا۔ وہ اپنی اس جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلا دے گا اور حجت اور برہان کی رو سے سب پر ان کو غلبہ بخشے گا۔ وہ دن آتے ہیں بلکہ قریب ہیں کہ دنیا میں صرف یہی ایک مذہب ہوگا جو عزت کے ساتھ یاد کیا جائیگا۔ خدا اس مذہب اور اس سلسلہ میں نہایت درجہ اور فوق العادت برکت ڈالے گا۔ اور ہر ایک جو اس کے معدوم کرنے کا فکر رکھتا ہے نامراد رہے گا.....

..... یاد رکھو کہ کوئی آسمان سے نہیں اترے گا۔ ہمارے سب مخالفین جو اب تک زندہ موجود ہیں وہ تمام مریں گے اور کوئی ان میں عیسیٰ بن مریم کو آسمان سے اترتے نہیں دیکھے گا اور پھر ان کی اولاد جو باقی رہے گی وہ بھی مرے گی اور ان میں سے بھی کوئی آدمی عیسیٰ بن مریم کو آسمان سے اترتے نہیں دیکھے گا اور پھر اولاد کی اولاد مرے گی اور وہ بھی مریم کے بیٹے کو آسمان سے اترتے نہیں دیکھے گی تب خدا ان کے دلوں میں گھبراہٹ ڈالے گا کہ زمانہ صلیب کے غلبہ کا بھی گذر گیا اور دنیا دوسرے رنگ میں آگئی مگر مریم کا بیٹا عیسیٰ اب تک آسمان سے نہیں اترا۔ تب دانشمند یک دفعہ اس عقیدہ سے بیزار ہو جائیں گے۔ ابھی تیرھویں صدی آج کے دن سے پوری نہیں ہوگی کہ زمین کا انتظار کرنے والے کیا مسلمان اور کیا عیسائی سخت نومید اور بدظن ہو کر اس جھوٹے عقیدہ کو چھوڑ دیں گے اور دنیا میں ایک ہی مذہب ہوگا اور ایک ہی پیشوا۔ میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں۔ سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا اور اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے"

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۴-۶۵)

پانچ عالمگیر جنگوں کی پیشگوئی

پھر حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے اللہ تعالیٰ سے علم پا کر دنیا کو پانچ ایسی بڑی آفتوں کی آمد سے خبردار کیا جو اہل دنیا کو ہلا کر رکھ دیں گی اور جن سے بچنے کا طریق اس کے سوا کوئی نہیں کہ وہ توبہ کریں اور اپنے خالق و مالک کی طرف سچے دل سے رجوع کریں چنانچہ آپکو الہام ہوا

"چمک دکھلاؤں گا تم کو اس نشاں کی پنج بار"

(تجلیات الٰہیہ صفحہ ۱)

اس آسمانی انذار کی تشریح کرتے ہوئے آپ نے فرمایا

"اس وحی الٰہی کا یہ مطلب ہے کہ خدا فرماتا ہے کہ محض اس عاجز کی سچائی پر گواہی دینے کے لیے اور محض اس غرض سے کہ تا لوگ سمجھ لیں کہ میں اس کی طرف سے ہوں، پانچ دہشتناک زلزلے ایک دوسرے کے بعد کچھ کچھ فاصلے سے آئیں گے تا وہ میری سچائی پر گواہی دیں اور ہر ایک میں ان میں سے ایک ایسی چمک پیدا ہوگی کہ اس کے دیکھنے سے خدا یاد آجائے گا۔"

(تجلیات الٰہیہ صفحہ ۳)

پھر فرمایا

"جب یہ پانچ زلزلے آچکیں گے اور جس قدر خدا نے تباہی کا ارادہ کیا ہے پورا ہو چکے گا تب خدا کا رحم پھر جوش مارے گا اور پھر غیر معمولی اور دہشتناک زلزلوں کا ایک مدت تک خاتمہ ہو جائے گا (" صفحہ ۳)

اس پیشگوئی میں بیان کردہ پانچ الٰہی چمکاروں سے اگرچہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے پانچ زلزلے ہی مراد لیے ہیں۔

تاہم جیسا کہ پہلے بتایا جا چکا ہے آپ نے زلزلہ کی تعبیر بہت بڑے پیمانے پر بپا ہونے والی ایسی شدید آفت سے کی جو قیامت کا نظارہ دکھلا دے گی اور جس کی نظیر پہلے اس زمانہ میں کبھی نہ دیکھی گئی ہو۔ چنانچہ ایسی ہی ایک پیشگوئی آپ کی وفات سے صرف چھ سال بعد پہلی عالمگیر جنگ کی صورت میں پوری ہوئی اس تشریح اور اس حقیقت کے پیش نظر ہم بجا طور پر کہہ سکتے ہیں کہ پیشگوئی مذکورہ میں بیان کردہ پانچ بڑی آفتوں سے مراد بھی عالمگیر سطح پر ہونے والی پانچ جنگیں ہیں جن میں سے دو اب تک وقوع پذیر ہو چکی ہیں اور ایک تیسری عالمگیر جنگ کے سیاہ بادل افق عالم پر منڈلاتے نظر آتے ہیں

اس تیسری عالمگیر جنگ کی ایک واضح علامت جو حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی پیشگوئیوں میں مذکور ہے اور جو ابھی تک اپنی پوری شوکت کے ساتھ پہلی دو جنگوں میں ظاہر نہیں ہوئی۔ یہ ہے کہ اس کے نتیجے میں دنیا کے بعض حصوں سے انسانی اور حیوانی زندگی کے جملہ آثار مفقود ہو جائیں گے چنانچہ آپ نے فرمایا

"یاد رہے کہ خدا نے مجھے عام طور پر زلزلوں کی خبر دی ہے.. ..... بعض ان میں قیامت کا نمونہ ہوں گے اور اس قدر موت ہوگی کہ خون کی نہریں چلیں گی۔ اس موت سے چرند پرند بھی باہر نہیں ہوں گے اور زمین پر اس قدر تباہی آئیگی کہ اس روز سے کہ انسان پیدا ہوا ایسی تباہی کبھی نہیں آئی ہوگی اور اکثر مقامات زیر و زبر ہو جائیں گے۔ کہ گویا ان میں کبھی آبادی نہ تھی۔

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۵۶)

یہ وہ کپکپا دینے والا نقشہ ہے جس کے کسی قدر آثار اس تباہی سے ملتے جلتے ہیں جس کا ایک ہلکا سا نمونہ دنیا نے دوسری عالمگیر جنگ کے خاتمے سے کچھ قبل ہیروشیما اور ناگاساکی پر گرنے والے ہلاکت آفرین جوہری بموں کی شکل میں دیکھا۔ اور اب اگر کسی وقت تیسری عالمی جنگ چھڑ گئی جس کے حتمی آثار ساری دنیا کو نظر آرہے ہیں تو کچھ بعید نہیں کہ ہائیڈروجن اور نائٹروجن بموں کی ہلاکت آفرینیوں کے نتیجے میں دنیا کے بیشتر حصوں سے زندگی کلیۃً مفقود ہو جائے۔

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(قسط نمبر ۲)

رپورٹ سالانہ اجتماع ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ ۱۹۸۰ء

۸ نومبر بروز ہفتہ ۱۹۸۰ء

پہلا اجلاس :-

۸ نومبر بروز ہفتہ ناصرات الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے دوسرے روز کا پہلا اجلاس ۸ بجے شروع ہوا جس کی صدارت محترمہ مسز فرخندہ شاہ صاحبہ نے کی۔ اجلاس کی کارروائی کا آغاز صدفہ ماہم صاحبہ ربوہ کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا طیبہ منیر کراچی نے خوش الحانی سے ایک نظم پڑھی۔ پھر تمام ناصرات کو "لا الٰہ الا اللہ" تین مرتبہ کہلوایا گیا۔ ۱۵-۸ پر تقریری مقابلہ معیار دوم شروع ہوا جس میں آٹھ سے گیارہ سال کی بچیوں نے حصہ لیا۔ وقت فی تقریر ۲ منٹ تھا۔ عناوین درج ذیل تھے۔

صبح کی برکت، دعا، سادہ زندگی۔ والدین کی اطاعت، ناصرات کے فرائض۔

اس مقابلہ میں کل ۱۵ بچیوں نے حصہ لیا۔ منصفین کے فرائض محترمہ شوکت ناصر صاحبہ ربوہ، محترمہ امۃ الشکور ناصر صاحبہ کوٹ عبدالمالک، محترمہ امۃ الکریم ناصر صاحبہ ربوہ نے سرانجام دیئے۔ نتیجہ درج ذیل رہا۔

اوّل :- صدفہ ماہم ربوہ
" حمیرا منظور لاہور
دوم :- نصیرہ رملہ نواب شاہ
" شازیہ ارشد کوٹ عبدالمالک
سوم :- فریدہ سلام ربوہ
" نوفلہ رحمٰن لاہور
چہارم :- دُرِّ احمد ربوہ
" طلعت مبارکہ راولپنڈی
حوصلہ افزائی :- رفعت الاسلام کراچی
" قدسیہ باسط پشاور
" راشدہ منصورہ چک ۹۸ شمالی ضلع سرگودھا
" نصرت جہاں چک ۹۹ " " "
عظمیٰ ایاز سمبڑیال ضلع سیالکوٹ

یہ مقابلہ ۲۰-۱۰ تک جاری رہا۔ بعدازاں تمام سیکرٹریان ناصرات اپنی اپنی بچیوں کو لے کر لجنہ کے اجتماع پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تقریر سننے کے لئے چلی گئیں۔ اور اس کے ساتھ دوسرے روز کا پہلا اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

دوسرا اجلاس :-

۸ نومبر بروز ہفتہ سہ پہر ۳-۰۰ بجے محترمہ مسز فرخندہ شاہ صاحبہ کے تشریف لانے کے بعد تلاوت قرآن پاک سے ناصرات کے دوسرے روز کے دوسرے اجلاس کی کارروائی کا آغاز ہوا۔

۳-۲۰ پر مقابلہ حسن قرأت معیار اوّل شروع ہوا جس میں ۲۵ ناصرات نے شرکت کی۔ منصفہ کے فرائض محترمہ امتیاز بیگم صاحبہ ربوہ نے سرانجام دیئے۔ پوزیشن لینے والی ناصرات کے نام درج ذیل ہیں۔

اوّل :- زاہدہ عابدہ - ربوہ اور صوفیہ النوری ربوہ
دوم :- ریحانہ بشریٰ ربوہ اور فائزہ طیبہ چک چھور
سوم :- ناصرہ وحید ربوہ اور مسرت طاہرہ ربوہ
چہارم :- مسرت جہاں مسالیمار ٹاؤن لاہور

۴-۱۵ پر مقابلہ تلاوت معیار دوم شروع ہوا جس میں ۱۰ ناصرات نے حصہ لیا اور منصفین کے فرائض محترمہ امۃ الحی فضیلت صاحبہ ربوہ اور محترمہ امۃ الشکور ناصر صاحبہ کوٹ عبدالمالک تھیں۔ نتیجہ درج ذیل رہا۔

اوّل :- امۃ القدوس دارالصدر جنوبی
دوم :- قمر النساء ساہیوال، جویریہ لاہور اور طیبہ منیر کراچی فیادت نمبر ۱
سوم :- لئیقہ ریحانہ دارالرحمت شرقی ربوہ، شگفتہ نسیم احمد نگر اور فائزہ ہاشمی فیادت نمبر ۴ کراچی۔

۵-۳۰ پر مقابلہ حفظ قرآن معیار اوّل شروع ہوا جس میں ۳۸ ناصرات نے شرکت کی۔ منصفہ کے فرائض محترمہ انیسہ قریشی صاحبہ لاہور نے ادا کئے۔ پوزیشن لینے والی ناصرات کے نام درج ذیل ہیں۔

اوّل :- طیبہ منیر کراچی فیادت نمبر ۱، فائزہ ہاشمی کراچی فیادت نمبر ۴ اور امۃ القدوس گل ربوہ
دوم :- ثمن رعنا لاہور، شگفتہ وسیم احمد نگر۔ کوثر پروین گجرات اور صبغۃ الرحمٰن ربوہ
سوم :- فرحانہ ربوہ، مبارکہ نعیم فیصل آباد اور جویریہ لاہور
چہارم :- طیبہ محمود سانگھڑ اور امۃ الوحید ربوہ

اسی دوران گیلری میں مقابلہ مشاہدہ معیار اوّل جاری رہا جس میں کل ۲۸ ناصرات نے حصہ لیا۔ پوزیشن لینے والی ناصرات کے نام یہ ہیں۔

اوّل :- فوزیہ اسلم کراچی فیادت نمبر ۴
دوم :- محمودہ نسرین لاہور۔
سوم :- بزرقا شمع فیصل آباد۔
چہارم :- فخر الضیاء مردان۔

۵-۳۰ پر مقابلہ بیت بازی معیار اوّل شروع ہوا منصفہ محترمہ امۃ الکریم وزیر صاحبہ ربوہ تھیں۔ کل ۲۴ ناصرات نے حصہ لیا۔ نتیجہ درج ذیل رہا۔

دُرِّ ثمین (ربوہ) شفیقہ سلطانہ (کراچی)
مبارکہ شاہین (ربوہ) شاہدہ رفعت (ربوہ)
مسرت جہاں (لاہور) امۃ الباری (ربوہ)

اسی دوران مقابلہ مشاہدہ معیار دوم بھی جاری رہا۔ اس میں کل ۳۰ بچیوں نے شرکت کی۔ نتیجہ درج ذیل ہے۔

اوّل :- طیبہ منیر کراچی فیادت نمبر ۱ اور طیبہ صدیقہ صاحبہ دارالفضل ربوہ
دوم :- فوزیہ نعیم دارالرحمت غربی ربوہ اور تمثیلہ نثار سرگودھا
سوم :- امۃ النور فیصل آباد اور سعدیہ ظفر چک ۹ پنیار سرگودھا۔

۶-۰۰ بجے ناصرات کے دوسرے روز کی دوسرے اجلاس کی کارروائی بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

روزنامہ الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع بہاولنگر کا سالانہ اجتماع

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ ضلع بہاول نگر کا دو روزہ سالانہ اجتماع بمقام چک ۱۶۶ مراد مورخہ ۵، ۶ ستمبر ۱۹۸۰ء کو نہایت کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ پہلے روز جمعہ کے خطبہ کے علاوہ دو اجلاس ہوئے۔ خطبہ جمعہ مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نے دیا۔ بعدہٗ آپ کی اقتداء میں نماز جمعہ و عصر جمع کی گئیں۔ نمازوں کے بعد پہلے اجلاس کی کارروائی محترم جناب محمود احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی زیر صدارت شروع ہوئی۔ تلاوت کلام پاک کے بعد محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے خدام کا عہد دہرایا اور پھر محترم امیر صاحب ضلع کی افتتاحی تقریر کے بعد مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف، مکرم حافظ مظفر احمد صاحب اور محترم جناب محمود احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت و شان" "امام مہدی اور غلبۂ اسلام" اور "اشاعت اسلام اور ہماری ذمہ داریاں" کے مواضع پر نہایت ایمان افروز اور ٹھوس تقاریر فرمائیں۔ اس اجلاس سے نو صد احباب خدام و اطفال اور مستورات نے استفادہ کیا۔ ضلع بہاول نگر کی مجالس کی نمائندگی سو فیصدی تھی۔ ملتان اور ضلع بہاول پور کے متعدد خدام بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ افتتاحی اجلاس کے بعد ضلع بہاول نگر اور ضلع بہاول پور کے خدام کے مابین کبڈی کا ایک شاندار اور پُرجوش میچ ہوا جس میں ضلع بہاول پور کے خدام کو چار پوائنٹ کی برتری حاصل ہوئی۔

اجتماع کے دوران مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف اور مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے درس قرآن و حدیث اور مکرم شیخ کریم الدین صاحب ایڈووکیٹ قائد مجلس بہاول نگر اور مکرم رانا نصرت احمد صاحب ناصر نائب قائد ضلع نے درس ملفوظات و درس مشعلِ راہ دیا۔ اسی طرح نماز تہجد مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے پڑھائی جس میں خدام و اطفال اور انصار کثیر تعداد میں شامل ہوئے۔ اجتماع کا دوسرا اجلاس محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ سابق امام مسجد لنڈن کی زیر صدارت بعد نماز عشاء منعقد ہوا جس میں صدر اجلاس کے علاوہ مکرم چوہدری ہدایت اللہ صاحب شاد اور مکرم ناصر احمد صاحب قمر مربی سلسلہ نے نہایت مفید علمی و تربیتی تقاریر کیں۔

تیسرے اور آخری اختتامی اجلاس سے مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف مکرم حافظ مظفر احمد صاحب، خاک نذیر احمد خادم قائد ضلع بہاول نگر اور محترم جناب محمود احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے خطاب فرمایا۔ اس سے قبل خدام و اطفال کے تلاوت قرآن کریم، دینی معلومات حفظ قرآن اور تقریری مقابلے زیر نگرانی مکرم شیخ کریم الدین صاحب ایڈووکیٹ قائد مجلس بہاول نگر منعقد ہوئے جن میں منصفین کے فرائض مکرم رانا محمد فیض مبشر احمد صاحب، مکرم چوہدری نذیر نعیم صاحب قائد ضلع بہاول پور مکرم عزیز احمد صاحب سابق قائد ضلع بہاول پور اور مکرم شیخ کریم الدین صاحب ایڈووکیٹ نے انجام دیئے۔ اوّل، دوم اور سوم آنے والے خدام و اطفال اور کامیاب ٹیموں میں انعامات مکرم جناب صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے تقسیم فرمائے۔ اس عظیم الشان اجتماع میں شرکت کرنے والے کثیر التعداد مہمانوں کے قیام و طعام کی خدمت کی سعادت مکرم رانا نصرت احمد صاحب ناصر قائد مجلس چک ۱۶۶ مراد کی زیر قیادت مجلس خدام الاحمدیہ چک ۱۶۶ مراد نے حاصل کی۔ جماعت چک ۱۶۶ مراد کی معزز بہنوں نے بھی کھانا پکانے اور انتظامات میں ہاتھ بٹایا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

دیگر جن احباب نے اس موقعہ پر خدمت کی اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اس دینی و روحانی اور تربیتی اجتماع کے بابرکت نتائج ظاہر فرمائے آمین۔

(نذیر احمد خادم قائد ضلع بہاول نگر چک ۱۸۴ ۷۔ آر ضلع بہاول نگر)

اعلان دار القضاء

مکرمہ فضل بی بی صاحبہ مکان نمبر ۳/۴۰ فیکٹری ایریا ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم مہر دین صاحب ولد چراغدین صاحب وفات پا گئے ہیں قطعہ ۳/۴۰ رقبہ دس مرلہ واقع فیکٹری ایریا ربوہ مرحوم کے نام الاٹ ہے میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں۔

(۱) عبدالسلام صاحب (۲) عبدالستار صاحب (۳) عبدالغفار صاحب (۴) شریف بی بی صاحبہ (۵) نذیراں بی بی صاحبہ (۶) نصیراں بی بی صاحبہ۔

قطعہ ۳/۴۰ مرحوم کے پسران کے نام منتقل کئے جانے پر نہ مجھے اور نہ میری دختران کو کوئی اعتراض ہے۔

لہٰذا استدعا ہے کہ قطعہ مذکور مرحوم کے مذکورہ پسران کے نام منتقل کئے جانے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

شکریہ احباب و درخواست دعا

اس عاجز کا اکلوتا بچہ عزیز عدنان اشرف بعمر ۸ ماہ مختصر سی علالت کے بعد ۱۲/۸۰ کو بقضائے الٰہی وفات پا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

اس موقعہ پر مقامی دوستوں اور بہنوں نے نہایت درجہ محبت اور ہمدردی کا سلوک فرمایا اور بہت سے احباب اور دوستوں کی طرف سے تعزیت اور ہمدردی کے خطوط موصول ہوئے ہیں۔ فرداً فرداً جواب دے رہا ہوں۔ مجموعی طور پر بذریعہ الفضل یہ عاجز ان تمام دوستوں کا نہایت ہی مشکور ہے جنہوں نے اس سانحہ کے موقع پر ہم سے ہمدردی کا اظہار کیا۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق دے اور اپنے فضل سے اس کا نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین۔

(ناصر احمد کاہلوں چک ۳۰ ۱۱۔ ایل برانچ چیچہ وطنی ضلع ساہیوال)

ضروری التماس

(۱) قائدین اضلاع و ناظمین اطفال کی توجہ فوری طور پر اس طرف مبذول کروائی جاتی ہے کہ جن مجالس کے بجٹ بغرض تشخیص ابھی تک مرکز میں نہیں پہنچے وہ جلد از جلد بنوا کر مرکز میں بھیج دیں۔ کیونکہ نئے سال کی سہ ماہی اوّل بھی ختم ہونے والی ہے۔

(۲) متعدد مجالس کی طرف سے وصولی ابھی تک صفر ہے اُن سے بھی فوری توجہ کی درخواست ہے۔ علاوہ ازیں گذشتہ بقایوں کی ادائیگی کی طرف بھی خصوصی توجہ فرمادیں۔ جن مجالس کے ذمہ گذشتہ سال کے بقائے ہیں ان کو چندہ کا جائزہ ارسال کر دیا گیا ہے۔

(سیکرٹری مال مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

مطالعہ کتب

خدام ماہ جنوری میں کتاب شمائل احمد اور ماہ فروری میں کتاب سیرت حضرت مسیح موعودؑ کا مطالعہ کریں۔ دونوں کتب مرکز سے مل سکتی ہیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان

فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۴۳)

مکرم میاں عبدالرحمٰن صاحب	کھاریاں ضلع گجرات	۱۰۰ — ۰۰
" صوبیدار عبدالغنی صاحب	" " "	۲۴۶ — ۰۰
" محمد اکرم صاحب بھٹی	" " "	۲۰۰ — ۰۰
" چوہدری مبارک احمد صاحب	" " "	۲۰۰ — ۰۰
متفرق احباب	" " "	۱۸۲ — ۰۰
مکرم کرنل نذیر احمد صاحب	" " "	۴۰ — ۰۰
مکرمہ سیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ میاں رحمت اللہ صاحب	" " "	۵۰ — ۰۰
مکرم چوہدری غلام رسول صاحب	" " "	۵۰ — ۰۰
مکرمہ مس فضل صاحبہ	" " "	۱۰۰ — ۰۰
مکرم کرنل ملک علی صاحب	" " "	۵۰ — ۰۰
" ریاض احمد صاحب پسر مرزا فضل کریم صاحب	" " "	۱۰۰ — ۰۰
مکرمہ دختر ضیاء الدین صاحب	" " "	۵۰ — ۰۰
مکرم نور داد صاحب	" " "	۱۰۰ — ۰۰
مکرمہ ثریا طاہر صاحبہ	" " "	۱۰۰ — ۰۰
مکرم شاہد احمد صاحب	" " "	۴۰ — ۰۰
" میاں رفیع احمد صاحب	شادیوال " "	۱۰ — ۰۰
" اسلم صاحب گوندل	" " "	۵۰ — ۰۰
مکرمہ بدر منیر صاحبہ پبلک سکول کھاریاں چھاؤنی	" "	۵۰ — ۰۰
مکرم مرزا احمد دین صاحب	چوکنانوالی ضلع گجرات	۱۵ — ۰۰
" ڈاکٹر منظور احمد صاحب	جلال پور جٹاں " "	۵۰ — ۰۰
" سراجدین عباسی صاحب	مونگ " "	۱۰۴ — ۰۰
" چوہدری علی محمد صاحب	کبیر والا " "	۱۰۰ — ۰۰
مکرمہ امۃ الباسط مسز خورشید مرزا	شیخ پور " "	۵۰ — ۰۰
" بشیراں بی بی دختر وارث خان صاحب	کھائی کلاں " "	۱۵ — ۰۰
" اہلیہ اے ڈی بٹ صاحب	کامل پورہ " "	۶۰ — ۰۰
مکرم سید عزیز حسین شاہ صاحب	نصیرہ " "	۱۰ — ۰۰
مکرمہ اہلیہ محمد علی صاحب ظفر	سادھوکے " "	۱۰ — ۰۰
" " محمد شفیع صاحب	" " "	۱۰ — ۰۰
مکرم عبداللطیف صاحب	چاہ بھاگو والا ضلع ملتان	۶۰ — ۰۰
" شیخ محمد سلیم ۔ محمد وسیم صاحبان	دنیاپور " "	۵۰ — ۰۰
" شیخ محمد عطاء القدوس صاحب	" " "	۱۰ — ۰۰
" شیخ محمد احسان صاحب	" " "	۱۰ — ۰۰
" شیخ محمد وسیم صاحب	" " "	۳۳ — ۰۰
" مرزا محمد اشرف صاحب	" " "	۲۰ — ۰۰
" چوہدری بشیر احمد صاحب	جہانیاں " "	۱۲۰ — ۰۰
" امجد علی صاحب پسران غائب	" "	۱۲۰ — ۰۰
" ایک سٹز نائن مارکیٹ بورڈ والا گیٹ	" "	۲۰۰ — ۰۰
مکرم چوہدری عبدالغنی صاحب نمبردار	چک ۳۳۴ بی " "	۱۰۰ — ۰۰
" چوہدری عبدالحق صاحب	چک ۴۶۶ ڈبلیو۔بی " "	۱۰ — ۰۰
مکرمہ منصوری بی بی صاحبہ	مظفر گڑھ	۱۰ — ۰۰
چوہدری عبدالسمیع صاحب	"	۱۵ — ۰۰
" ڈاکٹر کیپٹن اقبال احمد خان صاحب	"	۲۰ — ۰۰
" منصور احمد خان ولد غیور احمد خان صاحب	"	۲۰ — ۰۰
مکرمہ رفیقہ چوہدری صاحبہ	"	۵۰ — ۰۰
مکرم میاں اشفاق احمد صاحب	وہاڑی	۲۰ — ۰۰
" ماسٹر عبدالعزیز صاحب	چک ۲۴۵ ای۔بی ضلع "	۱۰ — ۰۰
مکرمہ امۃ العزیز صاحبہ اہلیہ ماسٹر عبدالعزیز صاحب	" " "	۱۰ — ۰۰
مکرم چوہدری رشید احمد صاحب	چک ۵۴۳ ای بی " "	۲۰ — ۰۰
" بشارت احمد صاحب	چک ۲۱۶ ای بی " "	۵۰ — ۰۰
" چوہدری سعید احمد صاحب ابن بشیر احمد صاحب کلوریاں سٹریٹ ضلع میانوالی		۱۰ — ۰۰
" " طاہر احمد صاحب	" " "	۱۰ — ۰۰
" " ناصر احمد صاحب ناصر	" " "	۱۰ — ۰۰
مکرمہ ہاجرہ صاحبہ اہلیہ بشیر احمد صاحب	" " "	۱۰ — ۰۰
مکرم مشہود احمد صاحب	" " "	۲۰ — ۰۰
" قریشی احمد شفیع صاحب	" " "	۲۷ — ۰۰
" چوہدری رشید احمد صاحب	" " "	۲۵ — ۰۰
" ونگ کمانڈر ڈاکٹر محمد زاہد صاحب	" " "	۱۵۰ — ۰۰
مکرمہ اہلیہ صاحبہ " " "	" " "	۱۵ — ۰۰
" اہلیہ صاحبہ محمد عالم صاحب نور مین	" " "	۱۵ — ۰۰
مکرم طارق ندیم صاحب میجر H.B.L عیسیٰ خیل	" " "	۵۰ — ۰۰
" رانا عطاء اللہ صاحب قانونگو	" " "	۲۰ — ۰۰
" رفیق احمد صاحب طیب	" " "	۲۰ — ۰۰
" عبدالرحمٰن صاحب بھٹی	" " "	۲۰ — ۰۰
مکرمہ ڈاکٹر سلیمہ اختر صاحبہ چیمہ	" " "	۵۰ — ۰۰
مکرم ملک عبدالسلام صاحب	" " "	۲۰ — ۰۰
مکرمہ امۃ السلام صاحبہ لیکچرار	" " "	۱۰ — ۰۰
" صدیقہ راشدہ صاحبہ "	" " "	۱۰ — ۰۰
" امۃ العزیز عابدہ صاحبہ "	" " "	۱۰ — ۰۰
" عابدہ صاحبہ لیکچرار	" " "	۱۰ — ۰۰
مکرم ارشاد احمد صاحب سیال سول جج	کلوریاں سٹریٹ ضلع میانوالی	۰۰ — ۰۰
" چوہدری نصیر احمد صاحب	" " "	۱۵ — ۰۰
" چوہدری غلام احمد صاحب	" " "	۱۰ — ۰۰
" میاں احمد سعید صاحب	" " "	۱۵ — ۰۰
" بشیر احمد صاحب	" " "	۱۰ — ۰۰
مکرمہ مسز بشریٰ لطیف صاحبہ	چشمہ بیراج " "	۴۰ — ۰۰
مکرم عبداللطیف صاحب	بھکر " "	۱۰۰ — ۰۰
" ڈاکٹر محمود احمد صاحب	ابوظہبی	۳۰۰ — ۰۰
" مرزا رشید انور صاحب	"	۵۰ — ۰۰
" محمد شریف مرزا صاحب	"	۱۵۰ — ۰۰
" عادل خان صاحبہ	امریکہ	۱۰۰ — ۰۰
صدر جماعت احمدیہ	اوگس برگ مغربی جرمنی	۵۰۰ — ۰۰
مکرم منصور احمد صاحب	ڈسل ڈورف "	۲۵ — ۰۰
مکرمہ مبارکہ ریحانہ بنت عطاء الرحیم صاحب حامد سیرالیون	مغربی افریقہ	۱۰ — ۰۰
مکرم مولوی خلیل احمد منشر مع اہل و عیال مبلغ	" "	۱۰ — ۰۰
مکرمہ بشریٰ بیگم احمد علی صاحب	کینیڈا	۱۰۰۰ — ۰۰
مکرم انصیر احمد خان صاحب	"	۱۰۰ — ۰۰
مکرمہ نعیمہ زبیر صاحبہ	"	۱۵۰ — ۰۰
مکرم نذیر احمد صاحب	"	۴۲۵ — ۰۰
مکرمہ انیسہ بیگم اہلیہ نصیر احمد خان صاحب	"	۵۰ — ۰۰
مکرم محمود احمد صاحب شاد	"	۱۰۰ — ۰۰
" عبدالشکور صاحب اظہر	کویت	۱۰۰ — ۰۰
" سعید احمد صاحب	"	۰۰ — ۰۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ کا ارشاد

اپنے اموال کو خدا کی راہ میں خرچ کیجئے

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ۱۹ اکتوبر ۱۹۸۰ء کو لندن میں خطبہ عید الاضحیٰ میں فرمایا:۔

"انسان جو کچھ خدا کی راہ میں خرچ کرتا ہے۔ اسے اس نے قرض قرار دیا ہے اور اللہ تعالےٰ اس قرض کو بڑھا چڑھا کر واپس کرتا ہے۔ حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے زمانہ میں جو لوگ آپ کے فدائی تھے جو پانچ پانچ دس روپے آپ کی خدمت میں پیش کرتے تھے۔ ان کی اولادیں آج دس ہزار روپیہ ماہوار پا رہی ہیں۔ خدا نے قرض اپنے پاس نہیں رکھا۔"

(الفضل ۱۷ نومبر ۱۹۸۰ء)

فوری ضرورت

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب)

فضل عمر ہسپتال کے لئے مندرجہ ذیل آسامیوں پر کارکنان کی فوری ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب جلد درخواستیں چیف میڈیکل آفیسر کو بھجوا دیں۔

۱۔ سٹاف نرس ۳ آسامیاں
۲۔ بیلدار جو پھولوں کا کام جانتا ہو ۲ آسامیاں
۳۔ جمعدار ۔ ایک آسامی

تنخواہ حسب لیاقت معقول دی جائے گی۔

تحریک جدید کا سالنامہ

جلسہ سالانہ کے بابرکت موقعہ پر حسب معمول ماہنامہ تحریک جدید کی انتظامیہ نے تحریک جدید کا سالنامہ احباب کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کی الحمد للہ۔ امید ہے احباب نے ہماری اس حتی المقدور کوشش کو پسند فرمایا ہوگا۔

چونکہ سالنامہ کی مانگ دیر تک جاری رہتی ہے۔ اس لئے اس دفعہ بھی تحریک جدید کا سالنامہ کچھ زیادہ تعداد میں چھپوایا گیا تھا۔ آپ صرف سالنامہ بھی خرید سکتے ہیں۔ اس کی قیمت دو روپے ہے۔ لیکن اگر آپ سال کی خریداری قبول فرمائیں تو آپ کو صرف تین روپے زائد یعنی پانچ روپے ادا کرنے ہوں گے۔ آپ کو سالنامہ مل جائے گا۔ اور سال کے باقی گیارہ ماہ باقاعدگی سے پرچہ بھی ملتا رہے گا۔

اس سالنامہ کی ترتیب و تدوین (اردو حصہ) میں محترم مولانا غلام باری صاحب سیف برادرم مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق سابق امام مسجد لنڈن اور مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب اسلم نے خاکسار کی معاونت کی۔ جزاھم اللہ خیراً

نسیم سیفی (مینجنگ ایڈیٹر)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

اخبار الفضل

خود خرید کر پڑھے۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

اے خدا تیرے لئے ہر ذرہ ہو میرا فدا
مجھ کو دکھلا دے بہار دیں کہ میں ہوں اشکبار
خاکساری کو ہماری دیکھ اے دانائے راز
کام تیرا کام ہے ہم ہو گئے اب بے قرار

(براہین احمدیہ حصہ پنجم)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے متعلق چار سال قبل حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنی جماعت کے مخلصین کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا تھا۔

"وعدہ جات کی وصولی تسلی ہے۔ میں ۵۴ ممالک کی جماعتوں سے جنہوں نے وعدے لکھوائے ہیں اور جو ادائیگیاں کر رہی ہیں کہتا ہوں کہ تھوڑا سا زور اور لگا دیں تاکہ وعدے جلد از جلد پورے ہو سکیں۔ اور غلبۂ اسلام کی مہم کو آگے بڑھانا ممکن ہو سکے۔ جماعتوں کا اخلاص قابل ستائش ہے۔ اور وصول کی رفتار تسلی بخش ہے صرف تھوڑا سا زور لگانے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالےٰ احباب کو اپنی برکتوں سے نوازے گا۔ جیسا کہ وہ اپنے وعدوں کے بموجب انہیں اپنی برکتوں سے نوازتا چلا آ رہا ہے۔"

حضور ایدہ اللہ کا ارشاد گرامی آج بھی ہمارے لئے حکم ہے۔ اسے مدنظر رکھیں اور وصولیوں کے لئے ذرا اور زور لگائیں اور خدا اللہ ماجور ہوں۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

دعائے مغفرت

میرے حقیقی بھائی مکرم عبد اللطیف صاحب ولد فقیر محمد صاحب موضع بھون تحصیل چکوال ضلع جہلم تقریباً ایک سال کینسر کی بیماری میں مبتلا رہنے کے بعد تقریباً ۶۰ سال کی عمر میں دل کا دورہ پڑنے سے سنٹرل ہسپتال راولپنڈی میں ۱۳ جنوری ۱۹۸۱ء کو صبح ۷ بجے وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

مرحوم کی لاش بذریعہ ویگن موضع بھون تحصیل چکوال لائی گئی۔ اور ۱۴ جنوری ۱۹۸۱ء کو آبائی گاؤں بھون کے قبرستان میں نماز جنازہ ہوئی۔ مرحوم ایک بیوہ کے علاوہ ۴ پوتے اور پوتیاں اپنے پیچھے چھوڑ گئے ہیں۔

احباب سے درخواست کی جاتی ہے کہ مرحوم کے بلند درجات اور مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالےٰ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے آمین

مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک اور مخلص اور پیدائشی احمدی تھے۔ احمدیت سے محبت رکھنے والے تھے۔ ان کے والد صاحب مرحوم بھی بہت نیک اور معزز بزرگوں میں شمار ہوتے تھے۔

محمد اسمٰعیل برادر حقیقی مکرم عبد اللطیف صاحب مرحوم
موضع بھون تحصیل چکوال

خلیفہ میڈیکل ایڈ سنٹر

ڈاکٹر رشید احمد M.B.B.S. D.C.H
نزد مسجد انوار
دار الصدر شمالی

اوقات
صبح ۹ تا ۱۱ بجے
شام ۳ تا ۵ بجے تک

رجسٹرڈ نمبر ایل ۹۹۹۹